مرغی اور مچھلی کی کھال کھانا کیسا؟

ریفرنس نمبر:Nor-11102

تاریخ:12-11-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مرغی اور مچھلی کی کھال کھانا، جائز ہے یا نہیں؟

سائل:صلاح الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس مرغی کو شرعی طریقۂ کار کے مطابق ذبح کیا ہو، اس کی کھال کھانا، جائز ہے۔ عام طور پر جس طریقے سے لاہوری چرغہ بنتا ہے، اس میں صرف پَر اُتارے جاتے ہیں، کھال باقی رہتی ہے، اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں اور مچھلی کی کھال بھی حلال ہے، اسے بھی کھا سکتے ہیں۔

بحر الرائق میں ہے: " أن الذكاة إنما توجب الطهارة في الجلد واللحم إذا كانت من الأهل في المحل، وهو ما بين اللبة واللحيين، وقد سمي بحيث لو كان مأكولا، يحل أكله بتلك الذكاة" ترجمہ: ذبح شرعی گوشت اور کھال کو پاک کر دیتا ہے، جبکہ یہ اس کے اہل سے اس کے محل میں واقع ہو، ذبح کے محل سے مراد گلے اور جبڑوں کے درمیان کا حصہ ہے اس حال میں کہ اس پر بسم اللہ پڑھی ہو، اس طرح کہ وہ جانور کھایا جاتا ہے، تو اس ذبح شرعی کی وجہ سے اسے کھانا بھی جائز ہے۔

(البحر الرائق، جلد01، صفحہ189، مطبوعہ کوئٹہ)

مچھلی کے متعلق بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: " وعندنا سائر اجزائہ تحل" یعنی ہمارے نزدیک مچھلی کے تمام اجزاء (سوائے آلائشوں کے) کھانا حلال ہے۔ **(بنایہ، جلد14، صفحہ340، مطبوعہ ملتان)**

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے فتاویٰ رضویہ میں گائے، بکری، بھینس، مرغی وغیرہ حلال مذبوح جانوروں کی کھال کھانے کے متعلق سوال ہوا، تو آپ علیہ الرحمۃ نے اس کا جواب دیتے ہوئے ارشاد

فرمایا:”مذبوح حلال جانور کی کھال بیشک حلال ہے، شرعاً اس کا کھانا ممنوع نہیں، اگرچہ گائے، بھینس، بکری کی کھال کھانے کے قابل نہیں ہوتی۔“ (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ233، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

مچھلی کی آنتیں کھانا منع ہے۔ چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا:”مچھلی کو اس کی آنت وغیرہ کے کھانا کیسا ہے؟“تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواب ارشاد فرمایا:”مکروہ ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ336، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

24ربیع الاول1442ھ/12نومبر2020

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے